ما آتاکم الرسول فخذوه وما نہاکم عنہ فانتہوا

جلد پنجم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴، اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چارمینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

[أطرافه في : ٤٨٤٥، ٤٨٤٧، ٧٣٠٢].

تشریح **ایک خطرناک غلطی:** حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے جواب میں کہا ما اردت خلافک میرا ارادہ آپ کی مخالفت کرنا نہیں ہے صرف بطور مشورہ و مصلحت یہ میں نے عرض کیا ہے۔ اس کا ترجمہ' صاحب تفہیم البخاری نے یوں کیا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ٹھیک ہے میرا مقصد صرف تمہاری رائے سے اختلاف کرنا ہی ہے۔ یہ ایسا خطرناک ترجمہ ہے کہ حضرات شیخین کی شان اقدس میں اس سے بڑا دھبہ لگتا ہے جبکہ حضرات شیخین میں باہمی طور پر بہت ہی خلوص تھا۔ اگر کبھی کوئی موقع باہمی اختلافات کا آ بھی گیا تو وہ اس کو فوراً رفع دفع کر لیا کرتے تھے۔ خاص طور پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا بہت زیادہ احترام کرتے تھے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا بھی یہی حال تھا۔

٧٠- باب وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ

باب وفد عبدالقیس کا بیان

عبدالقیس ایک مشہور قبیلہ تھا جو بحرین میں رہتا تھا۔ سب سے پہلے مدینہ منورہ کے بعد ایک گاؤں میں وہیں جمعہ کی نماز قائم کی گئی جس گاؤں کا نام جواثی تھا۔ مزید تفصیل آگے ملاحظہ ہو۔

٤٣٦٨- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ لِي جَرَّةً يُنْتَبَذُ لِي فِيهَا نَبِيذًا فَأَشْرَبُهُ حُلْوًا فِي جَرٍّ إِنْ أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ فَأَطَلْتُ الْجُلُوسَ خَشِيتُ أَنْ أَفْتَضِحَ فَقَالَ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ((مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ غَيْرَ خَزَايَا وَلاَ النَّدَامَى)) فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّا لاَ نَصِلُ إِلَيْكَ إِلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ، حَدِّثْنَا بِجُمَلٍ مِنَ الأَمْرِ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا، قَالَ: ((آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ: الإِيمَانِ بِاللهِ هَلْ تَدْرُونَ مَا الإِيمَانُ بِاللهِ؟ شَهَادَةُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَإِقَامُ الصَّلاَةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ، وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ، وَأَنْهَاكُمْ

(۴۳۶۸) مجھ سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا' کہا ہم کو ابوعامر عقدی نے خبر دی' کہا ہم سے قرہ ابن خالد نے بیان کیا' ان سے ابوجمرہ نے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میرے پاس ایک گھڑا ہے جس میں میرے لیے نبیذ یعنی کھجور کا شربت بنایا جاتا ہے۔ میں وہ میٹھے رہنے تک پیا کرتا ہوں۔ بعض وقت بہت پی لیتا ہوں اور لوگوں کے پاس دیر تک بیٹھا رہتا ہوں تو ڈرتا ہوں کہ کہیں فضیحت نہ ہو۔ (لوگ کہنے لگیں کہ یہ نشہ باز ہے) اس پر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ قبیلہ عبدالقیس کا وفد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا اچھے آئے نہ ذلیل ہوئے نہ شرمندہ (خوشی سے مسلمان ہو گئے نہ ہوتے تو ذلت اور شرمندگی حاصل ہوتی۔) انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے اور آپکے درمیان میں مشرکین کے قبائل پڑتے ہیں۔ اسلیے ہم آپکی خدمت میں صرف حرمت والے مہینوں میں ہی حاضر ہوسکتے ہیں۔ آپ ہمیں وہ احکام و ہدایات سنادیں کہ اگر ہم ان پر عمل کرتے رہیں تو جنت میں داخل ہوں اور جو لوگ ہمارے ساتھ نہیں آسکے ہیں انہیں بھی وہ ہدایات پہنچادیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں۔ میں تمہیں حکم دیتا ہوں اللہ پر ایمان لانے کا' تمہیں معلوم ہے اللہ پر ایمان لانا کسے کہتے ہیں؟ اسکی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی

عَنْ أَرْبَعٍ : مَا انْتُبِذَ فِي الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْحَنْتَمِ، او الْمُزَفَّتِ)).

[راجع: ٥٣]

معبود نہیں' نماز قائم کرنے کا' زکوٰۃ دینے' رمضان کے روزے رکھنے اور مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ (بیت المال کو) ادا کرنے کا حکم دیتا ہوں اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں یعنی کدو کے تونبے میں اور کریدی ہوئی لکڑی کے برتن میں اور سبز لاکھی برتن میں اور روغنی برتن میں نبیذ بھگونے سے منع کرتا ہوں۔

تشریح یہ ایلچی دوبار آئے تھے۔ پہلی بار بارہ تیرہ آدمی تھے اور دوسری بار میں چالیس تھے۔ آنحضرت ﷺ نے ان کے پہنچنے سے پہلے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان کے آنے کی خوشخبری بذریعہ وحی سنا دی تھی۔ ان برتنوں سے اس لیے منع فرمایا کہ ان میں نبیذ کو ڈالا جاتا اور وہ جلد سڑ کر شراب بن جایا کرتی تھی۔ اس سے شراب کی انتہائی برائی ثابت ہوئی کہ اس کے برتن بھی گھروں میں نہ رکھے جائیں۔ افسوس ان مسلمانوں پر جو شراب پیتے بلکہ اس کا دھندا کرتے ہیں۔ اللہ ان کو توبہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

٤٣٦٩- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ، وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَسْنَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلاَّ فِي شَهْرٍ حَرَامٍ، فَمُرْنَا بِأَشْيَاءَ نَأْخُذُ بِهَا وَنَدْعُو إِلَيْهَا مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ: ((آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ: الإِيمَانِ بِاللهِ، شَهَادَةِ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَعَقَدَ وَاحِدَةً، وَإِقَامِ الصَّلاَةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَأَنْ تُؤَدُّوا للهِ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ، وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُزَفَّتِ)).

[راجع: ٥٣]

(۴۳۶۹) ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا' کہا ہم سے حماد بن زید نے بیان کیا' ان سے ابوجمرہ نے بیان کیا' کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ وہ بیان کرتے تھے کہ جب قبیلہ عبدالقیس کا وفد حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم قبیلہ ربیعہ کی ایک شاخ ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کے قبائل پڑتے ہیں۔ ہم حضور ﷺ کی خدمت میں صرف حرمت والے مہینوں میں ہی حاضر ہو سکتے ہیں۔ اس لیے آپؐ چند ایسی باتیں بتلا دیجئے کہ ہم بھی ان پر عمل کریں اور جو لوگ ہمارے ساتھ نہیں آسکے ہیں' انہیں بھی اس کی دعوت دیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں (میں تمہیں حکم دیتا ہوں) اللہ پر ایمان لانے کا یعنی اس کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' پھر آپؐ نے (اپنی انگلی سے) ایک اشارہ کیا' اور نماز قائم کرنے کا' زکوٰۃ دینے کا اور اس کا کہ مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ (بیت المال کو) ادا کرتے رہنا اور میں تمہیں دباء' نقیر' مزفت اور حنتم کے برتنوں کے استعمال سے روکتا ہوں۔

٤٣٧٠- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، وَقَالَ

(۴۳۷۰) ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے بیان کیا' کہا مجھ سے عبداللہ بن وہب نے' کہا مجھ کو عمرو بن حارث نے خبر دی اور بکر بن مضر نے یوں